بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مِنكُمۡ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَيَسۡتَخۡلِفَنَّهُمۡ فِي ٱلۡأَرۡضِ كَمَا ٱسۡتَخۡلَفَ ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِمۡ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمۡ دِينَهُمُ ٱلَّذِي ٱرۡتَضَىٰ لَهُمۡ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّنۢ بَعۡدِ خَوۡفِهِمۡ أَمۡنٗاۚ يَعۡبُدُونَنِي لَا يُشۡرِكُونَ بِي شَيۡـٔٗاۚ وَمَن كَفَرَ بَعۡدَ ذَٰلِكَ فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡفَٰسِقُونَ﴾

مرکزی میڈیا آفس

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

Issue No: 1446 AH / 101

ہفتہ، 29 رمضان، 1446ھ

29 مارچ، 2025ء

پریس ریلیز

شوال 1446 ہجری کے ہلال کی تحقیقات کے نتائج کا اعلان

عید الفطر مبارک ہو

(ترجمہ)

اللہ اکبر، اللہ اکبر، اللہ اکبر، لاالٰہ الا اللہ... اللہ اکبر، اللہ اکبر، وللہ الحمد

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ تمام تعریفیں اللہ رب العالمین کے لیے ہیں اور درود و سلام ہو سب سے بہترین رسول ہمارے آقا محمد ﷺ اور ان کے خاندان اور تمام صحابہ کرامؓ پر۔۔۔

بخاری نے اپنی صحیح میں محمد بن زیاد سے نقل کیا ہے کہ انہوں نے کہا کہ میں نے ابوہریرہؓ کو یہ کہتے ہوئے سنا: کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، یا انہوں نے یہ فرمایا کہ: ابو القاسم ﷺ نے کہا:
«صوموا لِرُؤيتِهِ وأَفْطِرُوا لرؤيتِهِ فإنْ غُبِّيَ عليكم فَعُدُّوا ثَلَاثِينَ» "چاند دیکھ کر روزہ رکھو اور اسے دیکھ کر افطار کرو۔ لیکن اگر (بادلوں کی وجہ سے) چاند کی اصل حالت تم سے چھپ جائے تو تم تیس دن پورے کر لو۔"

اتوار کے اس بابرکت رات کے موقع پر شوال کے نئے چاند کی تحقیق کے بعد شرعی تقاضوں کے مطابق ہلال چاند نظر آنے کی تصدیق ہو گئی۔ اس لحاظ سے کل بروز اتوار شوال کے مہینے کا پہلا دن اور عید الفطر کا پہلا دن ہو گا۔

حزب التحریر امت مسلمہ کو عید الفطر کے اِس پُر مسرت موقع پر اپنی مخلصانہ مبارکباد پیش کرتی ہے، اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اگلے سال اس دین کی ریاست قائم کرے، اپنے دین کو بااختیار بنائے اور اس کے معزز اسلام کی شان کے ساتھ واپسی ہو۔ میں اپنی طرف سے اور حزب التحریر کے مرکزی میڈیا آفس کے سربراہ اور اس کے شعبوں اور اکائیوں میں کام کرنے والے تمام بھائیوں اور بہنوں کی طرف سے حزب التحریر کے امیر ممتاز عالم عطا بن خلیل ابو الرشتہ (اللہ ان کی حفاظت فرمائے) کو خصوصی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کی نبوت کے نقش قدم پر دوسری خلافت راشدہ کے قیام کی بشارت کو پورا کرنے میں کامیابی عطا فرمائے۔

جبکہ ہم کئی دہائیوں سے جاری جنگوں کی لعنت سے پریشان ہیں جس نے ہماری امت اسلامیہ کو بیمار زدہ کر دیا ہے، ایک مشکل ختم ہوتی ہے اور دوسری پھوٹ پڑتی ہے، اس کے لوگوں کو تباہ کر رہی ہیں اور اُن کی جانیں لے رہی ہیں- یہ وحشیانہ جنگ ہی نہیں ہے جو 7 اکتوبر 2023 سے غزہ اور مغربی کنارے میں ہمارے لوگوں کے خلاف جاری ہے- اس کے باوجود ہم تبدیلی کی توقع کر رہے ہیں جو امت کی صورتحال کو قتل و غارت سے نکال کر فتح اور شان کی طرف لے جائے گی، اور انشاءاللہ، امت کے سانحات کا خاتمہ ہو جائے گا۔

عرب بہار کے انقلابات کے وقت سے، پھر آپریشن فلڈ آف الاقصیٰ اور مجرم بشار الاسد کا زوال، امت اسلامیہ مسلسل ایک بحران کا شکار ہے اور مغرب کی طرف سے اُس پر تنازعات کی حقیقت مسلط کر دی ہے۔ امت کو اس حقیقت کی بدصورتی کا زیادہ شدت سے احساس ہو گیا ہے اور خود کو اس سے آزاد کرنے کے لیے زیادہ بے چین ہے۔ یہ امت اسلام کے قریب تر ہو گئی ہے، مضبوط ہو گئی ہے اور اپنے حکمرانوں کا مقابلہ کرنے کے لیے ان سے اپنا اختیار واپس لینے کی کوشش میں زیادہ پر عزم ہو گئی ہے۔

امت نے ایجنٹ حکومتوں کے ظلم و جبر تلے رہنے کا تجربہ کیا ہے۔ امت نے اپنی آنکھوں سے حکمرانوں کی طرف سے امت کی دولت کو کفار، استعماری مغرب کے لیے ہڑپ کرنا، ان کا اس سے دستبردار ہونا، فلسطین کو مجرم یہودیوں کے چنگل سے چھڑانے کے لیے فوجوں کو متحرک کرنے سے روکنا، اس کے مذہب اور اس کی سالمیت میں مغربی مداخلت، اور یہودیوں کے سامنے امت کو جھکانے کی کوششوں کو اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے، یہاں تک کہ ان کے سامنے دو ہی راستے رکھیں گئے ہیں؛ یہود کے ساتھ تعلقات کو معمول پر لے آئیں یا موت قبول کر لیں۔ ان تمام مناظر اور واقعات نے یہ باور کرایا ہے کہ اسلام کی حکمرانی کے بغیر امت استعماریت کے نشانے پر اور ذلت کا شکار رہے گی۔ ریاست خلافت کی ضرورت کے بارے میں امت کا یقین مضبوط ہو گیا ہے اور درحقیقت خلافت اس کی تلاش بن گئی ہے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے امت نے اپناراستہ تلاش کرناشروع کردیاہے اور اب وہ اسلام کے نفاذ کوایک طرز زندگی کے طور پر ملتوی کرنے کو قبول نہیں کرتی۔اس میں سیکولرازم سے واضح اور صریح نفرت ہے۔ شام میں، امت یہ مطالبہ کررہی ہے کہ اس کے نئے حکمران تمام زمینوں میں خالصتاًاللہ کے لیے حکمرانی قائم کریں، امت ان کی نگرانی کررہی ہے، اللہ سے دعاہے کہ وہ انہیں کامیابی اور ہدایت عطافرمائے۔

مغرب امت کو کنٹرول کرنے میں اپنے سب سے کمزور مقام پر ہے اور اسی لیے وہ مسلمانوں اور ان کے ممالک پر اپنی گرفت مضبوط کرنے کی کوشش کررہاہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہم نے اس کی براہ راست اور پراکسی جنگیں دیکھی ہیں، امت اسلامیہ اور اس کے ممالک پر لاوا برسایا گیا، پورے پورے ملکوں کو قتل اور تباہ کرتے ہوئے دیکھاہے۔ ہم یہ بھی دیکھتے ہیں کہ مغرب ہماری دولت چرانے کے لیے بھی بے چین نظر آتاہے، اور یہ سب صرف اس لیے ہوتاہے کہ اسے احساس ہوتاہے کہ یہ اس کا آخری رقص ہے، اس سے پہلے کہ وہ مسلم ممالک میں اپنااثر ورسوخ اور ایجنٹوں کو کھودے، جس کے بعد اس کے لیے کوئی واپسی نہیں ہوگی۔

یہ درست ہے کہ کوئی اگر یہ کہے کہ مغرب کے پاس قتل وغارت گری کی ایک بڑی مشین ہے اور اس کے ایجنٹ مسلمانوں کو کنٹرول کررہے ہیں۔ مغرب دنیاکی ضروری سہولیات کو کنٹرول کرتاہے، مسلم ممالک کی نگرانی کرتاہے، ان کی جاسوسی کرتاہے اور ان کی سانسیں گنتاہے۔ بہرحال مغرب ہمارے جیساانسان ہی ہے۔ جیساکہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے مغرب کواپنی لپیٹ میں لے رکھاہے اور ان کے دل پھٹے ہوئے ہیں۔ ہم اِس سرزمین کے لوگ ہیں، یہ ان (مغرب) کے لیے اجنبی ہے، اس لیے ہم اِس سرزمین میں سب سے زیادہ مضبوط ہیں۔ مزید برآں، امت اسلامیہ عراق، افغانستان، فلسطین، شام اور دیگر جگہوں پر مغرب کے ساتھ براہ راست تصادم میں مصروف ہے اور یہ بات واضح ہوچکی ہے کہ جہاں بھی مخلصانہ اور ٹھوس کوششیں ہوئیں مغرب کو شکست ہوئی اور وہ پیچھے ہٹ گیا۔ اس کی ان سرزمینوں پر واپسی صرف اس ہوئی تھی کہ حکمرانوں نے ایک بار پھر امت کے خلاف سازش کی اور مغرب کے سامنے امت کی پشت کھول دی تاکہ یہ ان کی پیٹھ میں چھرا گھونپ سکے۔ یہ صورتحال ہمیں ایک ناگزیر سچائی کی طرف لے جاتی ہے: مغرب غدار حکمرانوں کی حمایت کے بغیر امت اسلامیہ کا مقابلہ نہیں کرسکتا۔ خلافت کی تباہی سے لے کر آج تک اس کا یہی عمل ہے۔ اس لیے امت اسلامیہ کو لازمی ایجنٹ حکمرانوں سے نجات حاصل کرنی ہے اور دشمن کے خلاف حزب التحریر جیسی مخلص قیادت کی سربراہی میں یکجاہوناہے تاکہ اپنے مقصد کو حاصل کرسکے اور اپنی کھوئی ہوئی قوت بحال کرے۔ امت اور فتح کے درمیان صرف ایک باریک دھاگہ ہے۔

اے مسلمانو: آزادی کسی بھی لمحے مل سکتی ہے۔ آپ نے دیکھاکہ کس طرح اللہ تعالیٰ نے آپ پر بہت سی جگہوں پر فتح نازل فرمائی ہے۔ آپ کو فتح اس وقت حاصل ہوئی جب آپ نے خلوص نیت سے اللہ کی رضاکے لیے کام کیا۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا: **﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَنصُرُوا اللَّهَ يَنصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ أَقْدَامَكُمْ﴾ "اے ایمان والو اگر تم اللہ کے دین کی مدد کروگے اللہ تمہاری مدد کرے گا، اور تمہارے قدم جمادے گا۔"** (محمد، 47:7)

اللہ کی مدد اور مسلمان نوجوانوں کے عزم سے آپ شام، افغانستان اور فلسطین میں مغرب پر ایک نئی حقیقت مسلط کرنے میں کامیاب ہوئے۔ جتنا نظر آتاہے درحقیقت کافر مغرب اس سے کہیں زیادہ کمزور ہے۔

وہ لوگ جو رائے عامہ بنانے کے میدان میں کام کرتے ہیں: اپنی امت کو تنگ نظری اور خلفشار میں مبتلانہ کریں جو کوششوں کو ضائع کردے۔ بلکہ اسلامی قانون کو ایک مکمل اور سمجھوتہ نہ کرنے والے نظامِ زندگی کے طور پر نافذ کرنے کے لیے اس کی رہنمائی کی طرف اپنی کوششیں جاری رکھیں۔ اس کی حمایت کریں تاکہ وہ سائیکس پیکوٹ کے جبر سے آزاد ہوکر ایک امت کے طور پر سوچنے اور عمل کرنے کی طرف لوٹ سکے، تاکہ مغرب اس کا مقابلہ نہ کرسکے۔

اے اہل قوت: یہ آپ کا موقع ہے کہ آپ امت کا ہاتھ تھام کراسے باعزت اور بااختیار بنانے کی طرف لے جائیں اور اسے مجرم حکمرانوں اور کافر استعمار کے تسلط سے نجات دلائیں۔ اب آپ مغرب کا غرور اور آپ کی امت، آپ کی زمینوں اور آپ کی دولت کے خلاف اس کے جرائم کو دیکھ سکتے ہیں۔ لہٰذ سعد، اسد اور اسید کی طرح بنیں، مستقبل کے صفحات کو روشنی کی سیاہی سے لکھیں جیساکہ آپ کے نیک پیشرو، رسول اللہ ﷺ کے حامیوں نے لکھاتھا۔ پس اے مسلم افواج کے افسروں اور جنرلوں جلدی کریں اور اللہ کے سواکسی سے نہ ڈریں کیونکہ وہ اپنے بندوں پر غالب ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا: **﴿إِن يَنصُرْكُمُ اللهُ فَلاَ غَالِبَ لَكُمْ وَإِن يَخْذُلْكُمْ فَمَن ذَا الَّذِي يَنصُرُكُم مِّن بَعْدِهِ وَعَلَى اللهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ﴾ "اور اگر اللہ تمہارا مددگار ہے تو تم پر کوئی غالب نہیں آسکتا۔ اور اگر وہ تمہیں چھوڑدے تو پھر کون ہے کہ تمہاری مدد کرے اور مومنوں کو چاہیئے کہ اللہ ہی پر بھروسا رکھیں۔"** (آل عمران، 3:160)

اللہ أکبر، اللہ أکبر، اللہ أکبر، لاإلہ إلا اللہ... اللہ أکبر، اللہ أکبر، وللہ الحمد

اللہ آپ کے نیک اعمال کو قبول فرمائے، عید مبارک

اتوار کادن 30 مارچ 2025 عیسوی کے مطابق 1446 ہجری سال کے شوال کے مہینے کاپہلادن ہے۔

انجینئر صلاح الدین عضادہ

ڈائریکٹر، مرکزی میڈیا آفس حزب التحریر

Tel\Fax.: 009611307594 Mobile: 0096171724043

E-mail: media@hizb-ut-tahrir.info

Hizb ut Tahrir Official Website
www.hizb-ut-tahrir.org
Hizb ut Tahrir Central Media Office Website
www.hizb-ut-tahrir.info